

شعبہ فارسی مانو میں گوشہ دار اشکوہ کا افتتاح

شیخ الحبیم عاصد، پروفیسر سید میمن الحسن کے ہاتھوں دیواری مجلدی بھی اجرا فی



الحیات نیوز سروس

جیو، آباد، 3 اکتوبر، 2022
آر ان بی تیکن اردو و یونیورسٹی، شعبہ فارسی
و دلی لائیانی مطالعات میں شیخ
الحابی عاصد پروفیسر سید میمن الحسن کے
ہاتھوں آج گوشہ دار اشکوہ کا

افتتاح اور دیواری مجلد "ار مقان" شمارہ تہم اکتوبر ۲۰۲۱ء سمیری بھی رسم و نمائی عمل میں آئی۔
شیخ الحابی عاصد نے دار اشکوہ کا افتتاح کرتے ہوئے ہاتھوں مخطوطات اور دار اشکوہ پر شائع
شہر طلبیات کا مشاپہ کیا اور کہا کہ دار اشکوہ کی تحسیت اور اس کی صرفی معنویت پر
حشاش و چشم بور کی حق و اثاثت کی ادائیگی تھی جو اسی تک ملک میں
عام پر نہیں آتے ہیں جو اسی ان تک رسانی ہوئے گوشہ دار اشکوہ کے ساتھ دیواری
مجلد "ار مقان" کی نمائی کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ ایک بہتر قدم ہے جس سے
طلباً و طالبات میں شوق بھی پیدا ہوگا اور شعبہ کی کارکردگی میں بھی اضافہ ہو گا۔
شیخ الحابی عاصد، مانو پروفیسر اشتیاق الحمد، پروفیسر ٹھافٹہ ٹالینن، اوس اسی ڈیزائن
کے تھراہ، رسماں، مانو پروفیسر اشتیاق الحمد، پروفیسر سید مسعود علی، اوس اسی ڈیزائن
زاڑھیکن، کنز و لارام تھانات، پروفیسر عونیز یاؤ، دین اسکول اف لیکنگ بھر کے علاوہ دیگر
شعبیات کے صدور و اساتذہ نے شرکت کی۔ پروفیسر شاہنون پنجواں بھی، صدر شعبہ فارسی
نے شعبہ کا اعلاف اور ٹیکنولوژی سرگرمیوں کا ادارہ کیا ڈیا اکٹریڈ مسٹر بھاں نے ہدیہ
لکھ رکھیں کیا۔ اس موقع پر شعبہ کے اساتذہ، ڈیا اکٹریڈ پرسور احمد، ڈیا اکٹریڈ ڈی مسٹر
ڈیا اکٹریڈ احمد کے علاوہ، کلیئر تھڈاویں طلباء و طالبات نے بھی موجود تھے۔

شعبہ فارسی مانو میں گوشہ دار اشکوہ کا افتتاح

شیخ الجامعہ، پروفیسر سید عین الحسن کے ہاتھوں دیواری مجلہ کی بھی اجرائی



و طالبات میں شوق بھی پیدا ہو گا اور شعبہ کی پروفیسر شاپد تو خیر اعلیٰ، صدر شعبہ فارسی نے
کارکردگی میں بھی اضافہ ہو گا۔ شیخ الجامعہ کے
شعبہ کا تعارف اور علمی و ادبی سرگرمیوں کا
ہمراہ رحرشار، مانو پروفیسر اشتیاق احمد،
احاطہ کیا۔ ڈاکٹر سیدہ عصمت جہاں نے ہدیہ
تکدیر پیش کیا۔ اس موقع پر شعبہ کے اساتذہ
چیئیں، سکول اتحادات، پروفیسر عزیز بانو،
ڈاکٹر قیصر احمد، ڈاکٹر امیم ڈی رضوان اور
ڈین اسکول آف لینکوون سجنگ کے علاوہ دیگر شعبہ
ڈاکٹر چینہد احمد کے علاوہ کیش تعداد میں طلباء
جات کے صدور و اساتذہ نے شرکت کی۔ طالبات نے بھی موجود تھے۔

حیدر آباد، (پرسنل نوت) مولانا آزاد
بیویش اردو یونیورسٹی، شعبہ فارسی و سلطی
ایشیانی طالبات میں شیخ الجامعہ پروفیسر سید
عین الحسن کے ہاتھوں آج گوشہ دار اشکوہ کا
افتتاح اور دیواری مجلہ "ار مقان" شمارہ ۳م
اکتوبر تا سبکری بھی رسم و رسمائی عمل میں آئی۔
شیخ الجامعہ نے دار اشکوہ کا رترکا افتتاح کرتے
ہوئے نادر مخطوطات اور دار اشکوہ پر شائع
شدہ مطبوعات کا مشاہدہ کیا اور کہا کہ دار اشکوہ
کی شخصیت اور اس کی عصری معنویت پر تلاش
و جستجو اور حقیقت و اشاعت کی اشد ضرورت ہے
تاکہ وہ حقیقی گوشے جو ابھی تک منتظر عام پر نہیں
آئے ہیں عوام کی ان تک رسائی ہو سکے۔
گوشہ دار اشکوہ کے ساتھ دیواری مجلہ
"ار مقان" کی رسمائی کرتے ہوئے انہوں
نے کہا کہ یہ ایک بہتر قدم ہے جس سے طلبا

شعبہ فارسی مانو میں گوشہ دار اشکوہ کا افتتاح

شیخ الجامعہ، پروفیسر سید عین الحسن کے ہاتھوں دیواری مجلہ کی بھی اجرائی

حیدر آباد، 13 راکٹوبر (پرلیس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبہ فارسی و سلطی ایشیائی مطالعات میں شیخ الجامعہ پروفیسر سید عین الحسن کے ہاتھوں آج گوشہ دار اشکوہ کا افتتاح اور دیواری مجلہ "ارمغان" شمارہ نہم اکتوبر تا دسمبر کی بھی رسم رونمائی عمل میں آئی۔ شیخ الجامعہ نے دار اشکوہ کا رنگ کا افتتاح کرتے ہوئے نادر مخطوطات اور دار اشکوہ پر شائع شدہ مطبوعات کا مشاہدہ کیا اور کہا کہ دار اشکوہ کی شخصیت اور اس کی عصری معنویت پر تلاش و جستجو اور تحقیق و اشاعت کی اشد ضرورت ہے تاکہ وہ مخفی گوشے جو ابھی تک منظر عام پر نہیں آئے ہیں عوام کی ان تک رسائی ہو سکے۔ گوشہ دار اشکوہ کے ساتھ دیواری مجلہ "ارمغان" کی رونمائی کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ ایک بہتر قدم ہے جس سے طلباء و طالبات میں شوق بھی پیدا ہو گا اور شعبہ کی کارکردگی میں بھی اضافہ ہو گا۔ شیخ الجامعہ کے ہمراہ رجسٹرار، مانو پروفیسر اشتیاق احمد، پروفیسر شفقتہ شاہین، اوالیس ڈی ڈاکٹر زائر حسین، کنش وار امتحانات، پروفیسر عزیز بانو، ڈین اسکول آف لینینو یونیورسٹی کے علاوہ دیگر شعبہ جات کے صدور و اساتذہ نے شرکت کی۔ پروفیسر شاہد نو خیز اعظمی، صدر شعبہ فارسی نے شعبہ کا تعارف اور علمی و ادبی سرگرمیوں کا احاطہ کیا۔ ڈاکٹر سیدہ عصمت جہاں نے ہدیہ تشرک پیش کیا۔ اس موقع پر شعبہ کے اساتذہ ڈاکٹر قیصر احمد، ڈاکٹر ایم ڈی رضوان اور ڈاکٹر جنید احمد کے علاوہ کثیر تعداد میں طلباء و طالبات نے بھی موجود تھے۔

شعبہ فارسی مانو میں گوشہ دار اشکوہ کا افتتاح:—

شیخ الجامعہ، پروفیسر سید عین الحسن کے ہاتھوں دیواری مجلہ کی بھی اجرائی

شیخ الجامعہ، پروفیسر سید عین الحسن کے ہاتھوں رسمی طور پر افتتاح کیا گی۔ ایسا یادگاری کا مقابلہ نہیں کیا جائے گا، بلکہ اسی تقریباً 35 سال پرانے کتب خانے کے پیشہ والے افسوسناک اتفاق کا مقابلہ کیا جائے گا۔ اسی تکمیلی کام کا ایک حصہ اسی تقریباً 35 سال پرانے کتابخانے کے مقابلہ کیا جائے گا۔ اسی تکمیلی کام کا ایک حصہ اسی تقریباً 35 سال پرانے کتابخانے کے مقابلہ کیا جائے گا۔ اسی تکمیلی کام کا ایک حصہ اسی تقریباً 35 سال پرانے کتابخانے کے مقابلہ کیا جائے گا۔ اسی تکمیلی کام کا ایک حصہ اسی تقریباً 35 سال پرانے کتابخانے کے مقابلہ کیا جائے گا۔ اسی تکمیلی کام کا ایک حصہ اسی تقریباً 35 سال پرانے کتابخانے کے مقابلہ کیا جائے گا۔ اسی تکمیلی کام کا ایک حصہ اسی تقریباً 35 سال پرانے کتابخانے کے مقابلہ کیا جائے گا۔



بھٹکنے والے ایک حصہ اسی تقریباً 35 سال پرانے کتابخانے کے مقابلہ کیا جائے گا۔

بھٹکنے والے ایک حصہ اسی تقریباً 35 سال پرانے کتابخانے کے مقابلہ کیا جائے گا۔

بھٹکنے والے ایک حصہ اسی تقریباً 35 سال پرانے کتابخانے کے مقابلہ کیا جائے گا۔



شعبہ فارسی مانو میں گوشہ دار اشکوہ کا افتتاح

Leave A Comment

زین توز

13/10/2022

شیخ الجامعہ، پروفیسر سید عین الحسن کے ہاتھوں دیواری مجلہ کی بھی اجرائی

جدر آباد:- 13 اکتوبر
(بریس نوت)

مولانا آزاد یمنشن اردو یونیورسٹی، شعبہ فارسی و وسطی ایشیائی مطالعات میں شیخ الجامعہ پروفیسر سید عین الحسن کے ہاتھوں آج haw گوشہ دار اشکوہ کا افتتاح اور دیواری مجلہ "ارمنان" شمارہ نهم اکتوبر تا دسمبر کی بھی رسم روئائی عمل میں آئی۔ شیخ الجامعہ نے دار اشکوہ کا افتتاح کرتے ہوئے تاریخی مخطوطات اور دار اشکوہ پر شائع شدہ مطبوعات کا مشاہدہ کیا اور کہا کہ دار اشکوہ کی شخصیت اور اس کی عصری معنویت پر تلاش و جستجو اور تحقیق و اشاعت کی اشد ضرورت ہے تاکہ وہ مخفی گوشے جو ابھی تک منظر عام پر نہیں آئے ہیں عوام کی ان تک رسائی ہو سکے۔



گوشہ دار اشکوہ کے ساتھ دیواری مجلہ "ارمنان" کی رومنائی کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ ایک بہتر قدم ہے جس سے طلباء و طالبات میں شوق بھی پیدا ہوگا اور شعبہ کی کارکردگی میں بھی اضافہ ہو گا۔ شیخ الجامعہ کے ہمراہ رحمسرا، ماں پروفیسر اشتیاق احمد، پروفیسر شفقت شاہین، او ایس ڈی: ڈاکٹر رائز حسین، کمزور امتحانات، پروفیسر عزیز بانو، ذین اسکول آف لینکو برج کے علاوہ دیگر شہری جات کے صدور و اساتذہ نے شرکت کی۔ پروفیسر شاہد نوچیر اعظمی، صدر شعبہ فارسی نے شعبہ کا تعارف اور علی وابی سرگرمیوں کا احاطہ کیا۔ ڈاکٹر سیدہ عصمت جہاں نے بدیہی تکریب کیا۔ اس موقع پر شعبہ کے اساتذہ ڈاکٹر قصر احمد، ڈاکٹر ایم ڈی رضوان اور ڈاکٹر جنید احمد کے علاوہ کثیر تعداد میں طلباء و طالبات نے بھی موجود تھے۔

عبد عبدالواسع
بیک ریلیشنز آفیسر

شعبہ فارسی مانو میں گوشہ دار اشکوہ کا افتتاح شیخ الجامعہ، پروفیسر سید عین الحسن کے ہاتھوں دیواری مجلہ کی بھی اجرائی



حیدر آباد۔ (پرنس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبہ فارسی و سلطی ایشیائی مطالعات میں شیخ الجامعہ پروفیسر سید عین الحسن کے ہاتھوں آج گوشہ دار اشکوہ کا افتتاح اور دیواری مجلہ "ارمغان" شمارہ نمبر اکتوبر تا دسمبر کی بھی رسم رومنائی عمل میں آئی۔ شیخ الجامعہ نے دار اشکوہ کا رز کا افتتاح کرتے ہوئے نادر مخطوطات اور دار اشکوہ پر شائع شدہ مطبوعات کا مشاہدہ کیا اور کہا کہ دار اشکوہ کی شخصیت اور اس کی عصری معنویت پر تلاش و جستجو اور تحقیق و اشاعت کی اشد ضرورت دار اشکوہ کیسا تھد دیواری مجلہ "ارمغان" کی رومنائی کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ ایک بہتر قدم ہے جس سے طلباء و طالبات میں شوق بھی پیدا ہوگا اور شعبہ کی کارکردگی میں بھی اضافہ ہو۔ شیخ الجامعہ کے ہمراہ رجسٹرار، مانو پروفیسر اشتیاق احمد، پروفیسر شفقتہ شاہین، اوالیس ڈی: ڈاکٹر زار حسین، کنزرو رامختانات، پروفیسر عزیز بانو، ڈین اسکول آف لینکو بجز کے علاوہ دیگر شعبہ جات کے صدور و اساتذہ نے شرکت کی۔ پروفیسر شاہد نو خیر عظی، صدر شعبہ فارسی نے شعبہ کا تعارف اور علمی و ادبی سرگرمیوں کا احاطہ کیا۔ ڈاکٹر سیدہ عصمت جہاں نے ہدیہ تشكیر پیش کیا۔ اس موقع پر شعبہ کے اساتذہ ڈاکٹر قیصر احمد، ڈاکٹر ایم ڈی رضوان اور ڈاکٹر جنید احمد کے علاوہ کثیر تعداد میں طلباء و طالبات نے بھی موجود تھے۔

شعبہ فارسی مانو میں گوشہ دار اشکوہ کا افتتاح

شیخ الجامعہ، پروفیسر سید عین الحسن کے ہاتھوں دیواری مجلہ کی اجرائی حیدر آباد، 13 اکتوبر (پرنس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبہ فارسی و سلطی ایشیائی مطالعات میں شیخ الجامعہ پروفیسر سید عین الحسن کے ہاتھوں آج گوشہ دار اشکوہ کا افتتاح اور دیواری مجلہ "ارمغان" شمارہ نمبر اکتوبر تا دسمبر کی بھی رسم رومنائی عمل میں آئی۔ شیخ الجامعہ نے دار اشکوہ کا رز کا افتتاح کرتے ہوئے نادر مخطوطات اور دار اشکوہ پر شائع شدہ مطبوعات کا مشاہدہ کیا اور کہا کہ دار اشکوہ کی شخصیت اور اس کی عصری معنویت پر تلاش و جستجو اور تحقیق و اشاعت کی اشد ضرورت ہے تاکہ وہ مخفی گوشے جو بھی تک منظر عام پر نہیں آئے ہیں عوام کی ان تک رسائی ہو سکے۔ گوشہ دار اشکوہ کیسا تھد دیواری مجلہ "ارمغان" کی رومنائی کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ ایک بہتر قدم ہے جس سے طلباء و طالبات میں شوق بھی پیدا ہوگا اور شعبہ کی کارکردگی میں بھی اضافہ ہو۔ شیخ الجامعہ کے ہمراہ رجسٹرار، مانو پروفیسر اشتیاق احمد، پروفیسر شفقتہ شاہین، اوالیس ڈی: ڈاکٹر زار حسین، کنزرو رامختانات، پروفیسر عزیز بانو، ڈین اسکول آف لینکو بجز کے علاوہ دیگر شعبہ جات کے صدور و اساتذہ نے شرکت کی۔ پروفیسر شاہد نو خیر عظی، صدر شعبہ فارسی نے شعبہ کا تعارف اور علمی و ادبی سرگرمیوں کا احاطہ کیا۔ ڈاکٹر سیدہ عصمت جہاں نے ہدیہ تشكیر پیش کیا۔ اس موقع پر شعبہ کے اساتذہ ڈاکٹر قیصر احمد، ڈاکٹر ایم ڈی رضوان اور ڈاکٹر جنید احمد کے علاوہ کثیر تعداد میں طلباء و طالبات نے بھی موجود تھے۔

اعتماد

شعبہ فارسی مانو میں گوشہ دار اشکوہ کا افتتاح

شیخ الجامعہ، پروفیسر سید عین الحسن کے ہاتھوں دیواری مجلہ کی بھی اجرائی حیدر آباد، 13 اکتوبر (پرنس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبہ فارسی و سلطی ایشیائی مطالعات میں شیخ الجامعہ پروفیسر سید عین الحسن کے ہاتھوں آج گوشہ دار اشکوہ کا افتتاح اور دیواری مجلہ "ارمغان" شمارہ نمبر اکتوبر تا دسمبر کی بھی رسم رومنائی عمل میں آئی۔ شیخ الجامعہ نے دار اشکوہ کا رز کا افتتاح کرتے ہوئے نادر مخطوطات اور دار اشکوہ پر شائع شدہ مطبوعات کا مشاہدہ کیا اور کہا کہ دار اشکوہ کی شخصیت اور اس کی عصری معنویت پر تلاش و جستجو اور تحقیق و اشاعت کی اشد ضرورت ہے جو بھی تک منظر عام پر نہیں آئے ہیں عوام کی ان تک رسائی ہو سکے۔ گوشہ دار اشکوہ کے ہمراہ رجسٹرار، مانو پروفیسر اشتیاق احمد، پروفیسر شفقتہ شاہین، اوالیس ڈی: ڈاکٹر زار حسین، کنزرو رامختانات، پروفیسر عزیز بانو، ڈین اسکول آف لینکو بجز کے علاوہ دیگر شعبہ جات کے صدور و اساتذہ نے شرکت کی۔ پروفیسر شاہد نو خیر عظی، صدر شعبہ فارسی نے شعبہ کا تعارف اور علمی و ادبی سرگرمیوں کا احاطہ کیا۔ ڈاکٹر سیدہ عصمت جہاں نے ہدیہ تشكیر پیش کیا۔ اس موقع پر شعبہ کے اساتذہ ڈاکٹر قیصر احمد، ڈاکٹر ایم ڈی رضوان اور ڈاکٹر جنید احمد کے علاوہ کثیر تعداد میں طلباء و طالبات نے بھی موجود تھے۔